

34365- مردوں کے لیے لباس ٹخنوں سے نیچے رکھنے اور تنگ لباس پہننے کا حکم

سوال

اسبال کے کہتے ہیں اور اس کا حکم کیا ہے؟
اور لباس کی شرعی حد کیا ہے، اور اگر کوئی کہے کہ میں یہ تکبر سے نیچے نہیں رکھتا تو اس کا جواب کیا ہے؟
تنگ اور باریک لباس پہن کر دوسروں کے لیے فتنہ اور خرابی کا باعث بننے والوں کے متعلق آپ کی رائے کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

ٹخنوں سے نیچے لباس رکھنے کو اسبال کہا جاتا ہے، اور پنڈلی کے نچلے حصے میں پاؤں کی دونوں جانب باہر کو نکلی ہوئی ہڈی کو ٹخنے کہا جاتا ہے، حدیث شریف میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹخنوں سے نیچے لباس رکھنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا:

"تمہ بند کو جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہے وہ آگ میں ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5787).

اور یہ وعید کسی مکروہ یا مباح چیز میں نہیں، بلکہ آگ کی وعید اور دھمکی تو حرام کے ارتکاب پر ہوتی ہے۔

اور کسی شخص کا یہ کہنا کہ: (میں تکبر سے نہیں کرتا) یہ تزکیہ قابل قبول نہیں، کیونکہ حدیث عام ہے، جو تکبر اور غیر تکبر سے کپڑا ٹخنوں سے نیچے رکھنے کو شامل ہے۔

لیکن جو شخص اپنا لباس اور کپڑا تکبر کے ساتھ نیچے لٹکاتا ہے اس کی سزا تو اور بھی زیادہ شدید ہے، اس کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"تمہ بند اور قمیص اور پگڑی میں اسبال ہے، جس کسی نے بھی اس میں سے کچھ بھی تکبر کے ساتھ لٹکایا اور کھینچا اللہ تعالیٰ اسے روز قیامت دیکھے گا بھی نہیں"

سنن ابوداؤد حدیث نمبر (4085)، سنن نسائی حدیث نمبر (5334) نسائی نے اسے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (10534) اور (762) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

رہا مسئلہ شفاف اور باریک لباس پہننا جس سے ستر پوشی نہ ہو بلکہ ظاہر ہو تو یہ حرام ہے، ایسا لباس پہننا جائز نہیں، کیونکہ ایسا لباس پہننے والا ستر پوش شمار نہیں ہوتا۔

اور اسی طرح تنگ لباس جو جسم کے اعضاء اور ستر والے اعضاء کا حجم واضح کرتا ہو، اور جسم کا جوڑا اور انگ انگ واضح ہوتا ہو، اور فتنہ و خرابی کا باعث بنے وہ بھی جائز نہیں، اور پھر ہم ایسے دور میں زندگی بسر کر رہے ہیں جس میں شہوات بہت زیادہ ہو چکی ہیں، اور فتنہ و فساد بڑھ چکا ہے، تو پھر مسلمان نوجوانوں کے شایان شان کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ اس فتنہ اور خرابی میں افاضہ کا باعث بنیں، اور اپنے پروردگار کو ناراض کر لیں۔

واللہ اعلم۔